شیخ الاسلام حضرت مولانا ابو الوفا ثناء اللہ امرتسری

فتاویٰ ثنائیہ

مرتبہ

مولانا محمد داؤد صاحب راز

"ادارہ ترجمان السنہ"

لاہور

فتاوی ثنائیہ

جس میں

شیخ الاسلام حضرت مولانا ابوالوفاء ثناء اللہ امرتسری رحمہ اللہ کے ۴۴ سالہ فتاویٰ کو فقہی ترتیب کے ساتھ اس طرح مرتب کر دیا گیا ہے کہ عبادات و معاملات کا کوئی مسئلہ باقی نہیں رہا۔

محشی بحواشی شیخ الحدیث حضرت مولانا ابوسعید شرف الدین دہلوی رحمہ اللہ

جلد اوّل

مرتبہ

حضرت مولانا محمد داؤد صاحب راز

ناشر

ادارہ ترجمان السنۃ، ۷۔ ایبک روڈ، لاہور

طبع — دوم

مطبع — اشرف پریس لاہور

تاریخ طباعت — فروری ۱۹۷۲ء

تعداد — ۱۰۰۰

قیمت جلد اول مجلد — ۲۸/- روپے

قیمت جلد ثانی مجلد — ۲۴/- روپے

کا[illegible] — [illegible]/- روپے

طابع وناشر

ادارہ ترجمان السنۃ

۷ ایبک روڈ۔ انارکلی لاہور

حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے پوچھ لیا تھا کہ جہاں پر قربانی کرنے کی تم نے نذر مانی ہوئی ہے وہاں مشرکوں کا کوئی معبد تو نہیں۔ جواب نفی میں ملا۔ تو اجازت فرمائی۔ (۴ ربیع الاول ۳۸ھ)

سوال: کیا حضرت امام حسین رضی اللہ عنہ علیہ السلام کی شہادت مذہب اسلام کے لئے ضروری تھی۔ اور یہ سچ ہے کہ آپ محمدیہ کے واسطے کفارہ ہوئے۔ (۴ ربیع الاول ۳۸ھ)

جواب: اسلام نے کسی کو کفارہ نہیں بنایا۔ بجز توبہ اور اعمال صالحہ کے۔ اِلَّا مَنْ تَابَ وَاٰمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا فَاُولٰٓئِکَ یُبَدِّلُ اللّٰہُ سَیِّاٰتِہِمْ حَسَنَاتٍ۔ امام حسین علیہ السلام کی شہادت ایک اندوہناک واقعہ ہے۔ مگر مذہب اسلام کی نہ کوئی بات ضروری اس پر موقوف تھی۔ نہ اسلام کی ذات میں یہ داخل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جو لوگ قبل از واقعہ شہادت فوت ہوگئے ان کے ایمان میں نہ کوئی خلل ہے نہ نقصان۔ (۴ ربیع الاول ۳۸ھ)

سوال: قصص الانبیاء میں لکھا ہے کہ مضمرات میں کعب احبار سے نقل ہے۔ کہ ہم پاتے ہیں توریت میں جسے حق نے نازل کیا۔ اور یہ موسیٰ علیہ السلام کے کہ امت محمدیہ میں ایک شخص پیدا ہوگا۔ اس کی کنیت ہوگی ابو حنیفہ رح جس کا ذکر آیا ہے توریت میں اپنے رسول مقبول صلعم کی امت میں ابو حنیفہ کر کے ایک شخص ہوگا۔ اس کی کنیت سے مع جواب مطلع فرمادیں (۴ رجب ۳۸ھ)

جواب: کسی روایت میں اس کا جواب نہیں۔ تورات ساری اس ذکر سے خالی ہے۔ یہ سب معتقدانہ بناوٹیں ہیں۔ جن کا نہ سر ہے نہ پیر۔ علامہ مجد الدین سفر السعادت میں لکھتے ہیں۔ امام ابو حنیفہ رح اور امام شافعی رح وغیرہ کی مدح یا ذم میں کوئی روایت ثابت نہیں۔ یہ سب موضوعات گپتیں ہیں۔ جو شخص دعویٰ کرے دکھادے۔ (۴ رجب ۳۸ھ)

سوال: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج شریف خواب میں ہوئی یا کہ بیداری میں۔ (۸ شوال ۳۸ھ)

جواب: احادیث سے تو یہی ثابت ہوتا ہے کہ معراج بیداری میں ہوئی۔ بعض صحابہؓ خوابی حالت کے قائل ہیں۔ (اہلحدیث ۸ شوال ۳۸ھ)

شرفیہ: جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو معراج بجسد عنصری ہوا۔ یہی صحیح ہے۔ باقی بالکل غلط ہے۔ کسے باشد: ابو سعید شرف الدین دہلوی

آیۃ شریفہ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَسْرٰی بِعَبْدِہٖ کے ذیل میں تفسیر ثنائی کا مطالعہ کیجئے جہاں حضرت مولانا ثناء اللہ مرحوم نے معراج جسمانی کو مدلل طور پر ثابت کرتے

ہوئے۔ جملہ شکوک و شبہات کا بہترین طور پر ازالہ فرمایا ہے۔ "محمد داؤد راز"

سوال:۔ زید ماہ محرم کے عشرہ کے دنوں میں تعزیہ کی مجالس میں جاکر کھیلتا کودتا ہے۔ از روئے قرآن وحدیث ایسے کھیلوں میں زید کا جانا جائز ہے یا نہیں۔ اور زید اس کو ثواب یا جائز سمجھ کر نہیں جاتا۔ فقط اس نیت سے جاتا ہے کہ محرم کی مجلسوں میں ہندو اور مسلمان سب جاتے ہیں اس لئے مسلمانوں کا زور ہندوؤں پر غالب رہے۔ اور ہندو مغلوب رہیں۔ اور آئندہ اسلام میں ہندو قوم کوئی قسم کا خلل یا زور نہ پہنچائیں۔ (۲۴ر شوال ۳۸ھ)

جواب:۔ تعزیہ وغیرہ کی مجلس میں کسی نیت سے جانا بھی جائز نہیں۔ قرآن مجید اور حدیث شریف میں منع ہے۔ لا تعاونوا علی الاثم والعدوان۔ (۲۴ر شوال ۳۸ھ)

سوال:۔ عاشورہ کے دن بغیر کسی قسم کی بدعت کے کوئی عمدہ کھانا پکا کر چند مسکینوں کو کھلانا اور آپ بھی کھانا کیسا ہے۔ کیا شرع شریف (حدیث) میں ممانعت ہے۔ (۷ر محرم ۳۹ھ)

جواب: بدعات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔ ضروری ہے۔ اس لئے ایام عشرہ میں کچھ نہ کرے۔ کچھ کرنا ہو تو اس سے آگے پیچھے کرے۔ کیونکہ ان دنوں میں کرے تو بد رسم کی تقویت ہے۔ (۷ر محرم ۳۹ھ)

سوال:۔ زید کہتا ہے کہ خدا کے نور سے محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پیدا ہوئے اور آپ کے نور سے زمین وآسمان بن گئے۔ آیا عند الشرع ٹھیک ہے۔ (۸ر صفر ۳۹ھ)

جواب: خدا کا نور خدا سے جدا نہیں۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کی مخلوق ہیں۔ اسی طرح دوسرے لوگ خدا کی مخلوق ہونے میں کمی بیشی نہیں۔ قائل مذکور کی تائید میں کوئی آیت یا حدیث صحیح نہیں۔ (۸ر صفر ۳۹ھ)

سوال: کیا بعد اذان مؤذن کو بلند آواز سے یہ کہنا۔ الصلوٰۃ والسلام علیک یا رسول اللہ یا نبی اللہ۔ یا حبیب اللہ وغیرہ جائز ہے۔ (۸ر صفر ۳۹ھ)

جواب: نہ قرآن میں نہ حدیث میں نہ فقہ کی کسی کتاب میں یہ مسئلہ ملتا ہے۔ آجکل کے بدعت پسندوں کی محض ایجاد ہے خدا ہدایت کرے۔ (۸ر صفر ۳۹ھ)

سوال: جبریہ قدریہ کون ہیں۔ ان میں سے صحیح مذہب کیا ہے (۱۵ر صفر ۳۹ھ)

جواب: جبریہ اس فرقہ کو کہتے ہیں جو انسان کو افعال میں مجبور محض کہتے ہیں اور قدریہ اس کو کہتے ہیں جو تقدیر الٰہی کے منکر ہیں۔ یہ لوگ کہتے ہیں کہ انسانی افعال میں خدا کی تقدیر